بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۷ صفر ۱۳۹۶ھ ۔ ۲۸ تبلیغ ۱۳۵۵ہش ۔ ۲۸ فروری ۱۹۷۶ء | نمبر ۴۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی الوہیت اسکی قدرتِ غیر محدودہ اور اسرارِ نامعدودہ سے وابستہ ہے

خداشناسی کیلئے یہ بڑا بھاری بنیادی مسئلہ ہے کہ خدائے ذوالجلال کی قدرتیں اور حکمتیں بے انتہا ہیں

"خدا تعالیٰ کی خدائی اور الوہیت اس کی قدرتِ غیر محدودہ اور اسرارِ نامعدودہ سے وابستہ ہے جس کو قانون کے طور پر کسی حد کے اندر گھیر لینا انسان کا کام نہیں ہے۔ خداشناسی کے لئے یہ بڑا بھاری بنیادی مسئلہ ہے کہ خدائے ذوالجلال کی قدرتیں اور حکمتیں بے انتہا ہیں۔ اِس مسئلہ کی حقیقت سمجھنے اور اس پر عمیق غور کرنے سے سب الجھاؤ اور پیچ خیالات کا رفع ہو جاتا ہے اور سیدھا راہ حق شناسی اور حق پرستی کا نظر آنے لگتا ہے۔ ہم اِس جگہ اس بات سے انکار نہیں کرتے کہ خدائے تعالیٰ ہمیشہ اپنی ازلی ابدی صفات کے موافق کام کرتا ہے۔ اور اگر ہم دوسرے لفظوں میں انہی ازلی ابدی صفات پر چلنے کا نام قانونِ الٰہی رکھیں تو بے جا نہیں مگر ہمارا کلام اور بحث اس میں ہے کہ وہ آثار صفات ازلی ابدی یا یوں کہو کہ وہ قانونِ قدیم الٰہی محدود یا معدود کیوں مانا جائے۔ ہاں بے شک یہ تو ہم مانتے ہیں اور مان لینا چاہئیے کہ جو کچھ صفتیں جنابِ الٰہی کی ذات میں موجود ہیں انہیں صفاتِ غیر محدود کے آثار اپنے اپنے وقتوں میں ظہور میں آتے ہیں نہ کوئی امر اُن کا غیر۔ اور وہ صفات ہر یک مخلوق ارضی و سماوی پر مؤثر ہو رہی ہیں اور انہی آثار الصّفات کا نام سُنّت اللہ یا قانونِ قدرت ہے۔ مگر چونکہ خدائے تعالیٰ مع اپنی صفات کاملہ کے غیر محدود اور غیر متناہی ہے اِس لئے ہماری بڑی نادانی ہوگی اگر ہم یہ دعویٰ کریں کہ اس کے آثار الصّفات یعنی قوانینِ قدرت باندازہ ہمارے تجربہ یا فہم یا مشاہدہ کے ہیں اس سے بڑھ کر نہیں۔ آجکل کے فلسفی الطبع لوگوں کی یہ بڑی بھاری غلطی ہے کہ اوّل وہ قانونِ قدرت کو ایسا سمجھ بیٹھے ہیں جس کی من کل الوجوہ حد بست ہو چکی ہے اور پھر بعد اس کے جو امر نیا پیش آئے اس کو ہرگز نہیں مانتے۔ اور ظاہر ہے کہ اِس خیال کی بناء راستی پر نہیں ہے اور اگر یہی سچ ہوتا تو پھر کسی نئی بات کے ماننے کے لئے کوئی سبیل باقی نہ رہتا اور امورِ جدیدہ کا دریافت کرنا غیر ممکن ہو جاتا کیونکہ اس صورت میں ہر یک نیا فعل بصورت نقض قوانینِ طبعی نظر آئے گا اور اس کے ترک کرنے سے ناحق ایک جدید صداقت کو ترک کرنا پڑے گا۔"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۴۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے ، الحمد للہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے ، عمر میں غیر معمولی برکت ڈالے اور تا دیر سلامت رکھے ۔ آمین

ربوہ ۲۸ تبلیغ ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ نزلہ نیز شدید سردرد اور چکر آنے کی وجہ سے طبیعت تاحال بہت ناساز ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔ آمین

ربوہ ۲۷ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج ناسازئ طبع کے باوجود مسجد اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز جمعہ پڑھائی حضور نے نماز سے قبل اپنے ایک سابقہ خطبۂ جمعہ (فرمودہ ۱۳ تبلیغ) کے تسلسل میں "قضاء و قدر اور دعا" کے موضوع پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ اِس سلسلہ میں حضور نے خدا تعالیٰ کی وراء الوراء ذات اور اس کی غیر محدود صفات کے غیر محدود جلووں، اُس کے غیر محدود قوانینِ قدرت اور ان کی کارفرمائی اور خود قوانینِ قدرت میں بندھے ہوئے نظامِ قضاء و قدر اور اس کی ماہیت پر بہت پُر معارف انداز میں روشنی ڈالی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ جس چیز کو انسان اپنی محدود عقل اور محدود علم کی وجہ سے قضاء و قدر یا قوانینِ قدرت کے خلاف سمجھتا ہے وہ فی الاصل اس کی غیر محدود صفات میں سے کسی نہ کسی صفت کے ایسے جلوے کا پرتو ہوتی ہے جس کا انسان کو علم نہیں ہوتا۔ چونکہ خدا تعالیٰ علّت العلل ہے اس لئے جب وہ اِس عالمِ اسباب میں اپنے کسی بندے کی دعا کو قبول کرتا ہے تو وہ اپنے غیر محدود قوانینِ قدرت کے تحت جن کا انسانی عقل احاطہ نہیں کر سکتی ایسا تغیر پیدا کرتا اور ایسے اسباب مہیا فرماتا ہے جن کی وجہ سے انسان کو اس کی مطلوبہ شئے مل جاتی ہے اور اسی طرح اسباب اور قوانینِ قدرت کی کارفرمائی کے نتیجہ میں ہی اُس کی عقدہ کشائی ہو جاتی ہے۔ پس قضاء و قدر کا نظام برحق ہے لیکن خدا جب چاہتا ہے اپنے بندے کی دعا کو قبول کر کے خود اُس کے اپنے وضع کردہ قوانین کے عین مطابق جن میں اُس نے قضاء و قدر کو باندھ رکھا ہے اُس بندہ کو اس کی مراد عطا کر دیتا ہے۔

الغرض حضور نے بہت ہی پُر معارف انداز میں ثابت فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے دعا میں بڑا اثر رکھا ہے بلکہ حصولِ مطالب کے لئے اصل چیز ہے ہی دعا۔ خطبہ کیا تھا باریک در باریک حقائق و دقائق اور اسرار و معارف کا خزینہ تھا جو دعا اور اس کی قبولیت کے بارہ میں دلوں کو حسبِ استعداد نورِ یقین سے پُر کرنے کا موجب بنا۔

لازمی چندہ جات کی ماہ بماہ ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد، ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور ہیں کہ اس نے ہمارے گذشتہ جلسہ سالانہ کو بہت ہی بابرکت اور کامیاب بنایا ہے

اس جلسہ پر اتنی کثرت کے ساتھ مہمان آئے کہ سال بھر میں جو وسعتیں پیدا ہوئی تھیں وہ کم ہو گئیں

آئندہ جلسہ سے قبل مزید وسعتیں پیدا کی جائیں اور مہمانوں کیلئے نئی قیام گاہیں چاہے عارضی بیرکوں کی شکل میں ہوں تعمیر کی جائیں

"وقفِ جدید" کے نئے سال کا اعلان اور اس تحریک کے ایک نئے باب اور ایک نئے دفتر کا آغاز

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲؍صلح ۱۳۵۵ہش مطابق ۲؍جنوری ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی رُکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیت قرآنی کی تلاوت فرمائی:-

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ۔ (۲:۲۰۸)

اس کے بعد فرمایا:-

جب کسی جماعت پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں کی بارش کرتا ہے تو ان کی دلی اور روحانی کیفیت ایسی ہو جاتی ہے کہ گویا وہ اپنے نفسوں کو خدا تعالیٰ کی رضاء کے لئے اور اس کے پیار کے حصول کے لئے بیچ ہی ڈالتے ہیں۔ ایک طرف تو

اللہ تعالیٰ کا پیار

جلوہ گر ہوتا ہے اور دوسری طرف اس کے بندوں کے وجود میں اور ان کے نفوس میں اور ان کی روح میں عشق اور پیار کی کچھ اس قسم کی کیفیت ہوتی ہے کہ جسے الفاظ بیان نہیں کر سکتے۔ قرآن کریم کی اس آیت میں اسی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں کہ ہم خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کا شکر ادا کر سکیں اور اس کی حمد بجا لا سکیں۔ اس نے اپنی رحمت سے ہمارے گذشتہ جلسہ کو کامیاب کیا اور وہ لوگ جو یہ سمجھتے تھے کہ موجودہ حالات میں شاید جماعت کا ایک حصہ کمزوری دکھائے گا اور اللہ کے لئے ان کے پیار میں کمی پیدا ہو جائے گی اور وہ مہدی معہود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مرکزِ سلسلہ کی طرف نہیں آئیں گے ان کے اس خیال کے برعکس اللہ تعالیٰ نے اپنے پیار اور اپنی رحمت سے اس قسم کے سامان پیدا کئے کہ اس جلسہ پر پچھلے تمام جلسوں سے زیادہ احباب آئے اور ہر قسم کی صعوبتیں اٹھا کر اور روکوں کو پھلانگتے ہوئے آئے اور یہاں پر بھی بڑے سکون کے ساتھ اور بڑی توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سنا کیونکہ یہاں ہمارے جلسہ میں

خدائے واحد و یگانہ کا ذکر

ہی ہوتا ہے اور انہوں نے بظاہر خدا تعالیٰ کے فضلوں کو زیادہ حاصل کرنے کے سامان پیدا کئے۔ اور ہم سب کی ساری جماعت کی یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور اپنے پیار کے جلوے ہمیشہ پہلے سے زیادہ دکھاتا چلا جائے۔

دو چیزیں نمایاں ہو کر سامنے آئی ہیں۔ ایک یہ کہ وہ انتظامیہ جس کے سپرد یہ کام ہے کہ وہ قومی ترقی کے لئے منصوبے بنائے اور جس نے ملک کے تعلیمی اداروں کو قومیایا اور نیشنلائز کیا جماعت کا سب سے پہلے یہ فرض تھا کہ وہ اس سے تعاون کرتی۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ سارے پاکستان میں سب سے زیادہ بشاشت کے ساتھ اور تعاون کرتے ہوئے اور دل میں بھی کوئی بات نہ رکھتے ہوئے جماعت نے موجودہ نرخ کے لحاظ سے قریباً پانچ کروڑ روپے کی جائیداد حکومت کے حوالے کر دی کیونکہ آخر یہ ملک ہمارا ہی ہے اور آئندہ پڑھ کر اور علم حاصل کر کے عمل کے میدان میں جانے والی نسلیں ہماری ہی ہیں۔ پس ہم نے بڑی خوشی سے اس جائیداد کو قوم کے سپرد کر دیا لیکن جب جلسہ قریب آیا تو اسی انتظامیہ کے بعض افراد نے یہاں تک کہہ دیا کہ وہ عمارتیں جنہیں جماعت نے بنایا اور انہیں بشاشت کے ساتھ قوم کے سپرد کر دیا ہم قوم کے نمائندے تو ہیں لیکن ہم بشاشت کے ساتھ آپ لوگوں کو وہ عمارتیں نہیں دیں گے کہ آپ وہاں اپنے مہمانوں کو ٹھہرائیں۔ پھر انہیں کچھ غیرت دلائی گئی اور سمجھایا گیا۔ اللہ نے فضل کیا اور ان کو سمجھ آگئی۔ لیکن ہمارے لئے آئندہ کے لئے ایک انتباہ کا سامان بھی پیدا ہو گیا ہے۔

لیکن اس کے علاوہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بھی ہمیں ایک توجہ دلائی گئی ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ اِس طرح پر کہ اِس دفعہ بڑی کثرت سے مہمان آئے ہیں۔ مَیں افسر جلسہ سالانہ بھی رہا ہوں وہ بھی ایک خدمت ہے لیکن جلسے کی ہر خدمت ہی بڑی پیاری خدمت ہے اور جب سے مَیں نے ہوش سنبھالا ہے مَیں جلسے کے دنوں میں جلسے کی خدمت سے فائدہ اُٹھاتا رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا رہا ہوں کہ اُس نے مجھے اس کی توفیق دی۔ ہم نے

وَسِّعْ مَكَانَكَ

کا یہ نظارہ تو دیکھا ہے کہ ہمارے مکان کبھی بھی ہمارے مہمانوں کے لئے پورے نہیں ہوئے بلکہ ان کو تنگی سے گذارہ کرنا پڑتا رہا ہے لیکن یہ نہیں ہوا کہ بالکل ہی کم ہو جائیں اور پہلے برآمدوں کو قناتیں لگا کر رہائش کے لئے استعمال کیا جائے اور پھر چھولداریاں اور شامیانے لگا کر رہنے کے لئے گنجائش پیدا کی جائے۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو جلسہ کے مہمانوں کے لئے آئندہ جلسہ سے پہلے کئی ہزار مربع فٹ جگہ شاید ۴۰۔۵۰ ہزار مربع فٹ جگہ تعمیر کرنی پڑے گی خواہ وہ عارضی بیرکوں کی شکل میں ہی کیوں نہ ہو۔ اس سلسلہ میں ابھی سے سوچ کر اور جو سکیم بھی بنے اسکے مطابق جلسے سے قبل اس کو تیار کر دینا چاہیئے کیونکہ اِس سال مہمان جو کہ اہلِ ربوہ کے لئے برکتوں اور رحمتوں کی یاد دلانے والے ہیں وہ اپنے کناروں سے اِس طرح چھلکے ہیں کہ سال میں عام طور پر جس شرح سے مکان بنتے ہیں اور جتنے مکان بنتے ہیں وہ ان کو نہیں سنبھال سکے۔ مرکز کے مکانوں میں ہمیشہ ہی وسعت پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اِس سال اتنی کثرت کے ساتھ مہمان آئے کہ سال بھر میں جو وسعتیں پیدا ہوئی تھیں ان کو تو ہم بھول ہی گئے اور ہمیں مہمانوں کو ٹھہرانے کی فکر رہی جن کی قربانی کو ہم کبھی بھول نہیں سکتے۔

آنے والے بھی خدا تعالیٰ کی مرضات کے حصول کے لئے آتے ہیں اور تکلیفیں برداشت کرتے ہیں۔ لیکن سردی کے اِن ایّام میں جب کہ کبھی بارش بھی ہو جاتی ہے ان کو آسمان کے نیچے تو بہرحال نہیں رکھا جا سکتا۔ چونکہ اِس سلسلہ میں بھی یہاں بعض روکیں اور دِقتیں ہیں اِس لئے

دوست دُعا کریں

کہ اللہ تعالیٰ ہماری راہ سے ان روکوں کو دُور کر دے اور ہمارے ملک میں پیار کی فضا پیدا کرے اور جماعت کو یہ توفیق دے کہ وہ آنے والوں کے لئے مکانیت کی جو کم سے کم ضرورت ہے اس حد تک تو تعمیر کریں خواہ وہ ہٹس (HUTS) ہوں یا بیرکس ہوں یا جو مرضی ان کا نام رکھ لیں۔ بڑی بڑی عمارتیں اور لنٹل کی چھتیں نہ ہوں۔ شروع میں یہاں ساری قیام گاہیں ہی گھاس پھونس کی چھتوں ہی کی بنائی جاتی تھیں اور بعض دفعہ بارش بھی ہو جاتی تھی لیکن اگر بامرِ مجبوری ان کو کوئی تکلیف اُٹھانی پڑتی تھی (یعنی ہماری منتظمین کی مجبوری کی وجہ سے) تو وہ جو خدا تعالیٰ کی آواز پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدا کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سُننے کے لئے مرکز میں آتے تھے وہ تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتے تھے کیونکہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ جماعت جتنا کر سکتی ہے اُتنا کر دیا ہے اور باقی جو ہے وہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا امتحان لیا ہے اور ہمیں ناکام نہیں ہونا چاہیئے بلکہ خوشی اور بشاشت کے ساتھ اس امتحان کو قبول کر لینا چاہیئے۔ بہرحال جماعت کو مکانیت کی طرف توجہ دینی چاہیئے (صدر انجمن اِس طرف فوری توجہ دے)

اِسی طرح روٹی پکانے کی مشینوں کا بھی از سرِ نو جائزہ لینا چاہیئے اور اگر ضرورت محسوس ہو کہ آئندہ جلسہ کے لئے نئی مشینیں بھی چاہیئے ہوں گی تو ابھی سے اس کا انتظام شروع کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں برکت ڈالے اور اہلِ ربوہ پر بھی رحمتیں برستی رہیں اور اللہ کی باتیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سُننے کے لئے یہاں آنے والوں کو بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے۔

دوسری بات جو اِس وقت مَیں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ

وقفِ جدید کا نیا سال

یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے مَیں نئے سال کا اعلان کرتا ہوں۔ گذشتہ سال اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور وقفِ جدید کے لئے جماعت کو جتنی رقم کی ضرورت تھی اور جو اس کا بجٹ تھا جماعت نے اپنے وعدے پُورے کر کے اس کے لگ بھگ رقمیں ادا کر دی ہیں چندہ بالغان کا ۲،۶۲،۰۰۰ روپے کا وعدہ تھا اور ۲،۵۳،۰۰۰ روپے اس رپورٹ تک وصول ہو چکے ہیں اور اس کے سامنے یہ نوٹ ہے کہ گذشتہ سال ۱۵ جنوری تک رقوم آتی رہی تھیں اس لئے اِس سال بھی رقمیں آئیں گی کیونکہ بعض رقمیں چلی ہوتی ہیں لیکن وقت پر نہیں پہنچ سکتیں اور بعض دوست جلسے کے بعد یہاں سے جا کر بھجواتے ہیں اِس لئے امید ہے کہ یہ بجٹ پورا ہو جائے گا۔ وقفِ جدید کا ایک دفتر اطفال ہے اس میں ان کے اندازے کے مطابق رقم جمع نہیں ہوئی۔ وقفِ جدید کی انتظامیہ نے ان کا ۵۰ ہزار کا بجٹ تجویز کیا تھا لیکن ۵۰ ہزار کے مقابلہ میں وصولی ۲۳،۲۴۰ روپے ہوئی ہے گو ۱۹۷۴ء کے مقابلہ میں ۱۹۷۵ء میں چندہ رقوم کی زیادتی تو ہے کیونکہ اس سے پہلے سال ۲۳،۱۳۵ روپے وصولی ہوئی تھی اور ۱۹۷۵ء میں ۲۳،۲۴۰ روپے وصولی ہوئی ہے جو کہ گذشتہ سال سے زیادہ ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اطفال

ہزاروں کی تعداد میں

ہر سال بڑھ جاتے ہیں ان کو اسی نسبت سے اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ وہ کچھ طفلانہ شعور بھی پیدا کر لیتے ہیں اِس لئے ان کو توجہ دلا کر تیار کرنا چاہیئے کہ وہ اپنے بڑوں سے پیچھے رہنے والے نہ ہوں بلکہ ان سے آگے بڑھنے والے ہوں۔

یہ تو چندوں کی شکل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ پر جو مجھے توکّل ہے اور اللہ تعالیٰ کا جو مجھ سے سلوک ہے اسے دیکھتے ہوئے مجھے رقم کے متعلق گھبراہٹ نہیں ہوتی لیکن جو ہماری ذمہ داری ہے جب تک ہم اس کو پُوری طرح ادا نہ کریں ہم اللہ تعالیٰ کے پورے فضلوں کے وارث نہیں بن سکتے۔ اِس کی مجھے بھی اور آپ کو بھی فکر ہونی چاہیئے۔

جیسا کہ آپ نے

جلسہ سالانہ کی تقاریر

سے اندازہ لگایا ہوگا ہمیں تربیت کی طرف خاص زور دینے کی ضرورت ہے اور مختلف شکلوں میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ تفسیرِ قرآنی اور وہ تعلیم جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی تفسیر کے رنگ میں بیان فرمائی اور آداب اور اخلاق اور روحانیت کے حصول کی طرف توجہ کرنا یہ باتیں اب آپ کے سامنے پہلے کی نسبت زیادہ آئیں گی اور آپ کو اپنے بچوں کے دِلوں میں اِن باتوں کی اہمیت پیدا کرنی ہوگی اور ان کو آہستہ آہستہ عادت ڈال کر ویسا بنانے کی کوشش کرنی ہوگی جیسا کہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے پیچھے اگر پہلے زمانہ میں ایک جماعت پیدا ہو چکی ہے اس میں شک نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی تربیت جیسی تربیت آج کوئی نہیں کر سکتا۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو روحانی طور پر آج بھی اسی طرح زندہ ہیں جس طرح کہ آج سے چودہ سو سال پہلے زندہ تھے اور آپ کی دعائیں قیامت تک مخلصین امتِ محمدیہ کے لئے جاری ہیں۔ آپ نے ہر زمانہ کے لوگوں کے لئے اور ساری امت کے لئے بڑی کثرت سے دعائیں کی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی بشارتیں دی ہیں۔ اور وہ نظام جو آپ کی اتباع کرکے اور آپ کے اسوہ پر چل کر اور قرآنی تعلیم کی اطاعت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا نظام ہے جسے ہم آپ کی قوت قدسیہ کہتے ہیں وہ نظام تو مردہ نہیں ہوا وہ آج بھی زندہ ہے کیونکہ

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ

(آل عمران ۳: ۳۲)

کی آواز جس طرح اس وقت کے لوگوں نے سنی تھی اور اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال کر اور یہ حکم بجا لا کر خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کیا تھا۔ یہ آیت قرآنی منسوخ تو نہیں ہو گئی بلکہ آج بھی یہ آواز اسی طرح آ رہی ہے۔ آج بھی یہ ہمارے لئے ایک عمل کا پیغام دے رہی ہے اور آج بھی ہمارے لئے ایک بشارت دے رہی ہے۔

خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے دروازے

آج بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح پہلے کھلے تھے۔ مگر اس کے لئے ان قربانیوں کی ضرورت ہے جو پہلوں نے دیں اور پہلوں نے جو قربانیاں دیں جب ہم سوچتے ہیں تو ایک طرف تو اُن پر رشک پیدا ہوتا ہے اور دوسری طرف دل سے ان کے لئے بے حد دعائیں نکلتی ہیں۔ وہی لوگ تھے جن کے متعلق ہم سمجھتے ہیں کہ یہ آیت پوری ہو چکی ہے اور اپنے متعلق تو ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ انسان کو ہمیشہ خائف اور ترساں رہنا چاہیے۔ لیکن انہوں نے واقعہ میں خدا تعالیٰ کی مرضات کے حصول کے لئے خدا کے حضور اپنی جانیں بیچ دی تھیں۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سودا کیا تھا اپنا سب کچھ اس کے حضور پیش کر دیا تھا اور وہ خدا تعالیٰ کی ساری ہی رحمتوں کے وارث بن گئے تھے جن کا انسان اس دنیا میں وارث بن سکتا ہے۔

جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہی ہے اور نئی جماعتیں قائم ہو رہی ہیں۔ ابھی ہم پرانی جماعتوں کو بھی ان کی تعداد کے لحاظ سے پورے معلم نہیں دے سکے۔ اس وقت جتنے معلم ہیں اور اُن پر جو خرچ ہو رہا ہے اگر ہمارے معلموں کی تعداد بڑھ جائے اور اسی نسبت سے ان پر خرچ ہو یعنی ضرورت کے مطابق اگر ہم ہر جماعت میں ایک معلم رکھیں تو اس کام پر ہمیں ۲۵-۳۰ لاکھ روپیہ خرچ کرنا پڑے گا موجودہ حالات میں وقف جدید اس بار کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ اسلئے آج میں

وقف جدید کا ایک نیا دفتر

ایک نیا باب کھولتا ہوں اور اس کا اعلان کرتا ہوں۔ ہر جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کہ کچھ لکھا پڑھا ہو اپنے آپ کو پیش کرے اور جو گذارہ ہم معلمین کو دیتے ہیں وہ گذارہ بھی وہ نہ لیں۔ میں تنخواہ کہنے لگا تھا۔ تنخواہ تو ہم دیتے نہیں جو لوگ وقف جدید کے لئے وقف کرتے ہیں ان کو ہم گذارہ دیتے ہیں۔ [illegible] وہ گذارہ بھی نہ لیں بلکہ اپنا کام کریں اور اپنے گاؤں میں رہ کر اپنی جماعت کو علمی معلومات بہم پہنچائیں وہ شاید اکٹھا ایک سال مرکز میں رہ کر تعلیم حاصل نہ کر سکیں لیکن وہ ایسے واقفین دفعتاً تین مہینے کے لئے یہاں آئیں اور تین مہینے کا ایک کورس کر کے واپس چلے جائیں پھر دوبارہ تین مہینے کے لئے آئیں اور ایک اور کورس کر لیں۔ اور اس طرح ہم ان کو کم از کم اس معیار پر لے آئیں جس معیار پر آج وقف جدید کا معلم پہنچا ہوا ہے اور میرے نزدیک وقف جدید کا معلم بھی اس معیار پر نہیں ہے جس معیار پر جماعت احمدیہ کے معلم کو ہونا چاہیے بہرحال ہر گاؤں سے اور ہر جماعت سے اس قسم کے آدمی نکلیں۔ اور اگر بعض جماعتیں چھوٹی ہیں تو ان کے گرد جو بڑی جماعتیں ہیں وہ ایک سے زائد آدمی دیں اور ان کے ذمہ یہ لگا دیا جائے تم ہفتے میں کم از کم ایک دن ساتھ والی جماعت میں جاؤ وہ کوئی دن مقرر کر لیں بہرحال ساتواں دن وہ ساتھ والی جماعت میں دیں۔ اور اگر ان کو اس قسم کی تربیت ہو تو اپنے گاؤں میں تو وہ ہر وقت ہی پیار کے ساتھ اور محبت کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کی باتیں بڑوں اور بچوں اور مردوں اور عورتوں کے سامنے کریں اور ان کے دل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار پیدا کر کے ان کو یہ کنونس (CONVINCE) کرا دیں۔ انہیں یہ باور کرا دیں اور ان کو پختہ طور پر یہ بات سمجھا دیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی پیروی کرنا اور آپ کے اسوہ پر چلنا اور آپ کی اتباع کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لینا کوئی مہنگا سودا نہیں ہے بلکہ

بہت ہی سستا سودا

ہے اور اللہ تعالیٰ نے شریعت اسلامیہ کو جس کی کہ ہم پیروی کرنے والے ہیں اس قسم کا مذہب نہیں بنایا جس میں یہ دعا کی گئی ہو کہ اے خدا ہمیں صرف اُخروی نعماء سے نواز بلکہ ہمیں تو یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ ۲۰۲) اور دنیا کی تمام حسنات کے حقیقی وارث درحقیقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کے متبعین ہی ہیں اور وہ یہ جانتے ہیں کہ دنیا کی حسنات کا استعمال اس طرح پر ہونا چاہیے کہ وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والا نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والا ہو۔

وقف جدید کے اس نئے دفتر کے لئے جماعت میں تحریک ہونی چاہیے۔ صرف میرا یہ خطبہ کافی نہیں ہے ہمارے مبلغ اور مبشر اور معلم جماعتوں میں اس کی تحریک کریں کہ اس کے لئے دوست آگے آئیں اس دفتر کی تفصیل میں اس وقت معین نہیں کر سکتا بعد میں حالات کو دیکھ کر معین کی جائے گی۔ بعض ایسے دوست بھی ہو سکتے ہیں جو یہ کہیں کہ ہم پہلے صرف ایک مہینے کے لئے آ سکتے ہیں تو ان کے لئے ایسے دینی نصاب ہونے چاہئیں کہ ہم ان کو کم از کم اتنا تو سکھا دیں کہ جب وہ دوسری دفعہ ایک مہینے کے لئے آئیں تو اس عرصہ تک وہ گذارہ کر لیں۔ کیونکہ آداب اسلامی اور اخلاق اسلامی سکھانے کی جس مہم کا اور جس عظیم علمی جہاد کا میں نے جلسہ سالانہ پر اعلان کیا ہے اس کو ہم ایک دو دن میں تو پورا نہیں کر سکتے۔ اس کی تو تیاری کے لئے بھی وقت لگے گا۔ اور پھر چوکس رہ کر اس کے لئے محنت کرنی پڑے گی بعض اچھی باتیں شروع کی جاتی ہیں۔ پھر ان کی طرف توجہ نہیں رہتی۔ جب ہم بچے تھے تو قادیان احمدیہ چوک میں جو سیمنٹ کا ایک بورڈ تھا حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے اوپر آداب اور اخلاق کی باتیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث لکھتے رہتے تھے اور ہر مرد وزن کے علم میں آ جاتا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے اور آپ نے اپنی امت سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ چاہتے ہیں کہ اسی طرح کھانا کھایا جائے، اسی طرح لباس پہنا جائے، اسی طرح بات کی جائے۔ کئی دوست یا بچے بعض دفعہ ایسی بات کہتے ہیں کہ بڑی تکلیف ہوتی ہے چنانچہ مجھے جلسے پہ کہنا پڑا کہ دوبارہ "اوئے" کی آواز نہ آئے۔ جب میں نے یہ لفظ سنا تو مجھے سخت تکلیف ہوئی۔ مجھے اس طرح بیچ میں بولنے کی عادت نہیں ہے لیکن میں رہ نہیں سکا۔ ہمارا جلسہ ہو رہا ہو اور جلسے میں کوئی احمدی کسی اور کو اوئے کر کے آواز دے اور اونچی آواز سے پکارے یہ تو بڑی بدتہذیبی ہے۔ لیکن یہ اس کا قصور نہیں ہے۔ میں نے تو استغفار کی۔ میں سمجھا کہ یہ میرا قصور ہے کہ کیوں میں ساری جماعت کی صحیح تربیت نہیں کر سکا۔ پھر یہ ساری جماعت کا قصور ہے کہ اس طرف توجہ نہیں دی۔ اگر ان کو بتایا جائے تو وہ ایسا نہیں کریں گے۔ چنانچہ اس کے بعد آواز نہیں آئی۔ البتہ ایک دفعہ باہر سے آواز آئی تو میں نے باہر آدمی بھیجا۔ کیونکہ یہاں جلسے کے دنوں میں جو دکاندار ہوتے ہیں ان کی اکثریت ادھر ادھر کے علاقوں کے غیر احمدیوں کی ہوتی ہے جو یہاں آکر دکانیں کھولتے ہیں۔ وہ اپنی عادتیں لیکر آجاتے ہیں۔ وہ بیچارے تو قابل رحم ہیں ان کو تو بتانے والا بھی کوئی نہیں ہے۔ شاید ان کی نقل کسی نے یہاں آتا رہی تھی یا وہ باہر سے ہی ایسی عادات لے کر آیا تھا۔

مسجد میں شور مچانے کی اجازت نہیں ہے۔ جب خطبہ ہو رہا ہو تو آہستہ بھی بولنے کی اجازت نہیں ہے۔ اسلام نے اٹھنے بیٹھنے اور مجالس میں آنے کے آداب سکھائے ہیں۔ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں مگر ان چھوٹی چھوٹی چیزوں نے ہی اسلامی معاشرہ کو

ایک فرقان بنا دیا ہے

اور اسلامی معاشرہ اور غیر اسلامی معاشرہ میں ایک ایسی تمیز پیدا کر دی ہے کہ یہ بظاہر چھوٹی چیزیں نتائج کے لحاظ سے چھوٹی نہیں رہتیں بلکہ زبردست چیزیں بن جاتی ہیں جس پہ ایک مسلمان کو ایک احمدی کو فخر کرنا چاہیئے کہ کس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعاؤں سے اور اپنی قوت قدسیہ سے اور اللہ تعالیٰ سے اس عظیم تعلیم کو حاصل کر کے ہمیں وحشی سے انسان بنا دیا۔ پھر انسانوں میں سے بہتوں کو با اخلاق بنایا اور بنا رہے ہیں۔ اور پھر با اخلاق انسانوں میں سے بہتوں کو خدا رسیدہ انسان بنایا اور اس تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ انسان ایک دن میں تو خدا تعالیٰ کا محبوب نہیں بن جاتا۔ اس کے لئے بڑی قربانیاں کرنی پڑتی ہیں، بڑی دعائیں کرنی پڑتی ہیں، بڑے مجاہدے کرنے پڑتے ہیں، بڑا محاسبۂ نفس کرنا پڑتا ہے اور اپنی ہر حرکت و سکون کو

بیدار ضمیر اور عزم صمیم کے ساتھ

ایک خاص نہج پر ڈھالنا پڑتا ہے تب انسان وہ انسان بنتا ہے جس کے متعلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس رنگ میں میری پیروی کر کے خدا تعالیٰ بھی تم سے پیار کرنے لگ جاتا ہے۔ یہ کتنی بڑی نعمت ہے جو ہمیں ملتی ہے۔ باقی تو میں نے بتایا ہے کہ یہ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں لیکن ان کا مجموعہ معاشروں میں ایک فرقان کی اور امتیاز کی کیفیت پیدا کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ دے اور توفیق عطا کرے کہ ہم اپنی ضرورتوں کے مطابق آگے بڑھیں اور اپنے آپ کو کوشش کر کے پہلے اپنے گھر کو ٹھیک کریں تاکہ ہم ساری دنیا کے لئے نمونہ بنیں اور وہ خواہش جو ہم میں سے اکثر کے دل میں ہوگی ایک ایسی تڑپ جس کو بعض دفعہ دبانا مشکل ہو جاتا ہے خدا کرے کہ وہ جلد پوری ہو یعنی یہ وعدہ جو اللہ تعالیٰ نے ہم سے کیا ہے کہ مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں اسلام ساری دنیا میں تمام دیگر ادیان پر غالب آئے گا اور گو آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہنے والی دنیا کی اکثریت ہے لیکن ان میں سے اکثریت نہیں بلکہ یہ سارے ہی یعنی تمام نوع انسانی (سوائے چند استثناء کے) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کو حاصل کرے گی اور آپ کے پیار میں مست ہوگی۔ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم یہ دن دیکھیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں یہ توفیق دے کہ اس خواہش کو پورا ہوتے دیکھنے کے لئے جو ہماری ذمہ واریاں ہیں ہم ان کو پورا کرنے والے ہوں۔

وقف جدید کے لئے جو میں نے اب ایک نیا باب کھولا ہے وقف جدید اس کے لئے کوشش کرے۔ اور

جماعت کے لئے میں دعا کرتا ہوں

اور آپ بھی دعا کریں کہ آپ کو یہ توفیق ملے کہ ہر جماعت اس قسم کے آدمی بھیجے۔ یہ سنت نبوی بھی ہے کہ اس قسم کے وفود کو آپ تربیت دیا کرتے تھے۔ یہ ہمارا تاریخی ورثہ ہے۔ میں کوئی نئی چیز آپ کے سامنے نہیں رکھ رہا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہر علاقے اور ہر قبیلے کے لوگ آکر دین سیکھتے قرآن کریم کا علم حاصل کرتے اور واپس جا کر دوسروں کو سکھاتے تھے ہم اسے کیوں بھول گئے؟ بڑے افسوس کی بات ہے۔ بہرحال دنیا کی ضرورت نے مجبور کیا اور یہ چیز نمایاں ہو کر ہمارے سامنے آگئی ہے۔ اور دعاؤں کے بغیر ہمیں اس کی توفیق نہیں مل سکتی۔ پس

بہت دعائیں کریں

کہ اس مہم کو سر کرنے کی اور پیار اور محبت کے ساتھ دنیا کو آداب اور اخلاق سکھانے کی اور روحانی میدانوں میں آگے بڑھا کر خدا تعالیٰ کے پیار اور اس کی مرضات کو حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ جماعت کو جلد توفیق عطا کرے ۔

اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْاِیْمَانِ!

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت تکمیل ایمان کے ایک لازمی جزو نظافت و صفائی کی اہمیت و ضرورت کے پیش نظر ۶ر امان تا ۱۲ر امان (مارچ) ہفتہ صفائی منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس ہفتہ میں جہاں خدام کو تقاریر کے ذریعہ حفظان صحت کے بنیادی اصولوں سے روشناس کرایا جائے وہاں عملی طور پر خدام صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ روزانہ غسل کریں، دانت صاف کریں، کپڑے صاف ہوں، گھر صاف ہو، ماحول کی صفائی کے لئے کوشش کریں نیز جراثیم کش ادویہ کے استعمال سے اپنے گھروں اور دیگر ایسے مقامات جہاں مکھی اور مچھر وغیرہ کی افزائش ہوتی ہے کو پاک و صاف بنائیں۔ بعد ازاں مفصل رپورٹ سے مرکز کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ (مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بتیسواں سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام کا بتیسواں سالانہ اجتماع ۱۸ر اپریل ۱۹۷۶ء بروز اتوار ایک دن کے لئے مرکز سلسلہ میں ہوگا انشاء اللہ العزیز۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی رو سے زلزلہ کے نتائج اور اس کا ردّ عمل

گوئٹے مالا میں قیامت خیز زلزلہ

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل

گوئٹے مالا میں فروری کے پہلے ہفتہ میں جو زلزلہ آیا۔ اس سے ملک کی شکل بدل گئی ہے۔ سرکاری اندازہ کے مطابق اس زلزلہ کے نتیجہ میں مرنے والوں کی تعداد ۲۵ ہزار تک پہنچ گئی ہے ۳۰ ہزار سے زائد بچے یتیم اور لاوارث ہو گئے ہیں۔ لاکھوں آدمی بے خانماں ہو گئے۔ لوگ کھلے میدانوں میں پڑے ہیں۔ دارالحکومت گوئٹے مالا کا ایک بڑا حصہ برباد ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ دو اور قصبے مکمل طور پر برباد ہو گئے ہیں۔ لاشیں تعفن کی وجہ سے ہوا کو مسموم کر رہی ہیں مواصلات کا سلسلہ ابتر ہو چکا ہے۔ خوراک کی قلت پیدا ہو گئی ہے۔ بھوک کی وجہ سے لوٹ مار شروع ہو چکی ہے اور فوج نے حالات پر قابو پانے کے لئے پانچ افراد کو گولی سے اڑا دیا ہے۔

زلزلہ کے خوفناک جھٹکے اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی ہولناک آواز ہر انسان کو اس امر کی تنبیہہ کر رہے ہوتے ہیں کہ تم کون ہو؟ تم کس بات پر فخر و غرور کر رہے ہو! آج کی ایجادات اور اختراعات بھی زلزلہ اور اس کے عواقب پر قابو نہیں پا سکیں۔ جب زلزلہ آتا ہے تو چند لمحات میں ہی زمین کے اندرونی حصے پھٹ جاتے ہیں۔ کیونکہ زمین کا اندرونی لاوا گرم ہوتا ہے تو وہ پھیلنے کے لئے خالی جگہ تلاش کرتا ہے اور اوپر کی زمین سخت ہوتی ہے اس دباؤ، تناؤ اور کشمکش کے نتیجہ میں زمین پھٹ جاتی ہے۔ لاوا باہر نکل کر بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ چرند پرند اور شجر و حجر اس سے متاثر ہوتے ہیں۔ زلزلہ کے موجبات و نتائج کیا ہیں اس سوال کا جواب قرآن کریم نے دل ہلا دینے والے اور مؤثر اسلوب میں یوں ذکر کیا ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

(سورۃ الزلزال)

جب زمین کو پوری طرح ہلا دیا جائے گا اور زمین اپنے اندرونی دفینوں کو باہر نکال دے گی اور انسان تعجب کے انداز میں کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا۔ اس دن زمین اپنے سب حالات بیان کر دے گی اس لئے کہ تیرے رب نے اس زمین کو وحی کی ہے اس دن لوگ مختلف گروہوں کی صورت میں نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کا جائزہ لیں۔ جس نے ایک ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ایک ذرہ برابر بھی بدی کی ہو گی وہ بھی اس کے نتیجہ کو دیکھ لے گا۔

اللہ اکبر۔ قرآن کریم نے زلزلہ کے نتائج اور اس کے ظاہری حالات کو کتنا فصیح و بلیغ اور دلجاذب انداز میں پیش فرمایا ہے اور جن دل ہلا دینے والے الفاظ کو استعمال کیا ہے وہ اپنی ذات میں ایک الگ موضوع ہے۔ ان آیات کی بار بار تلاوت کرو تو معلوم ہو کہ اس کیفیت اور نقشہ کو پیش کر دیا گیا ہے۔ جو زلزلہ کے وقت ہوتی ہے جبکہ ہر انسان اس کیفیت کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے ما لہا کہ یہ کیا ہو رہا ہے اور زمین کو کیا ہو گیا ہے ان آیات بالا کا ایک ایک لفظ زلزلہ کی خوفناک حالت کو بیان کر رہا ہے۔

(۲)

دنیا میں خدا تعالیٰ کی حکومت اور بادشاہت کا ظہور دو طریقوں سے ہوتا ہے بعض اوقات خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو انفرادی رنگ میں آزماتا ہے اور یہ انفرادی رنگ انفرادی صورت میں بھی ہوتا ہے اور بعض اوقات اجتماعی صورت میں بھی ہوا کرتا ہے جب کہ اس کا اثر عمومی ہوا کرتا ہے

قرآن کریم نے اس موضوع پر چند مقامات پر روشنی ڈالی ہے۔ اور واقعاتی انداز میں اسکو بیان کیا ہے دوسرا ذریعہ خدا تعالیٰ نے تبشیری نشانات کا اختیار فرمایا ہے۔ چنانچہ جب بارش نہیں ہوتی اور ملک میں قحط اور خشک سالی کے آثار پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے ہر شخص کی نوک زبان بارش کا مطالبہ کر رہی ہوتی ہے ملک کے ماہرین اقتصادیات و معاشیات بھی اپنے علم و تجربہ کی رو سے اس رائے کا اظہار کرتے ہیں کہ اگر بارش ہو گئی تو یوں ہو گا اور اگر بارش نہ ہوئی تو ملک کی اقتصادیات میں اس کا بہت برا اثر ہو گا۔ لوگوں کی نگاہیں آسمان کی طرف ہوتی ہیں خدا تعالیٰ کا فرمان ہے

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ۔

(الذاریات)

یاد رکھو! تمہارا رزق آسمانی بارش سے ہی وابستہ ہے جب بھی بارش برستی ہے تو زمین کا نقشہ ہی بدل جاتا ہے۔ باران رحمت کے نزول سے قحط کے آثار ختم ہو جاتے ہیں۔ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور خشک کھیت لہلہاتے ہوئے کھیت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتے ہیں :-

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا وَحَدَائِقَ غُلْبًا وَفَاكِهَةً وَأَبًّا مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ۔

(سورۃ العبس)

پس چاہئے کہ انسان اپنے کھانے کی طرف غور کرے ہم نے بادلوں سے پانی کو خوب برسایا۔ پھر ہم نے زمین کو خوب پھاڑا ہے پھر اس کے نتیجہ میں ہم نے دانہ اگایا اور انگور اور ترکاریاں اور زیتون اور کھجوریں بھی اور گھنے باغات اور پھل اور چارہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدہ کے لئے۔

(۳)

خدا تعالیٰ کی جب گرفت ہوتی ہے تو بھی بڑی سخت ہوتی ہے إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ اور اس گرفت کے پیچھے دراصل خدا تعالیٰ نے اپنی بادشاہت کو ظاہر کرنا چاہتا ہے اور غیر اللہ کی حکومت اور اس کی پرستش زیر و زبر کرنا چاہتا ہے اور ان کو قہری زلازل بتاتے ہیں کہ

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ

(التین)

کیا خدا تعالیٰ سب حاکموں سے بڑا نہیں ہے۔ ایک ہوشمند انسان کا ضمیر کہہ اٹھتا ہے۔

بَلَىٰ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ۔

کیوں نہیں یقیناً خدا ہی احکم الحاکمین ہے اور میں اس امر کا شاہد ہوں اور اس کا اعتراف کرتا ہوں۔

سورۃ الزلزال کا بنیادی مضمون ہی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باریک نگاہ خیر پر بھی ہے اور شر پر بھی ہے۔ اپنے اعمال کا محاسبہ کرو کیونکہ محاسبہ نفس انسانی کو ہر شر سے بچاتا ہے اور اس کا قدم نیکی کی طرف بڑھتا ہے اور یہی وہ بنیادی غرض ہے جو انسان کی پیدائش کی ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ۔ (الذاریات)

تا جن و انس میری عبادت کریں مجھ کو پہچانیں اور تعلق باللہ قائم ہو اس کے اوامر پر عمل کیا جائے اور اسکی نواہی سے اجتناب کیا جائے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ پرشوکت انداز میں فرماتے ہیں :-

"کیا بدبخت ہے وہ انسان جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اسکو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اسمیں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں"

(کشتی نوح صفحہ ۱۳-۱۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا بتیسواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کا بتیسواں سالانہ اجتماع ایک دن کے لئے مورخہ ۱۶ اپریل بروز اتوار مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اجتماع کا ایک اہم پروگرام مجلس شوریٰ ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ اپنی مجالس میں نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر ۲۶ مارچ ۱۹۶۷ء تک رپورٹ مرکز میں ارسال فرمائیں۔ قواعد حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ ایسی مجالس جن میں خدام کی تعداد بیس یا بیس سے کم ہے وہاں سے صرف ایک نمائندہ قائد مجلس ہوں گے۔ ایسی مجالس میں انتخاب کی ضرورت نہیں۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہے ہوں تو متبادل نمائندہ کا انتخاب ہوگا۔

۲۔ ایسی مجالس جہاں خدام کی تعداد بیس سے زائد ہے وہاں انتخاب کی ضرورت ہوگی۔ ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ ہوں گے۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوں گے اور باقی نمائندگان کا انتخاب ہوگا۔ مثلاً (۵۰) خدام والی مجلس میں تین نمائندگان ہوں گے۔ ایک قائد مجلس اور باقی دو کا انتخاب ہوگا۔

۳۔ نمائندگان کا انتخاب اجلاس عام میں ہوگا۔

۴۔ بقایا دار خادم شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔

قائدین اضلاع اور قائدین مقامی کوشش فرمائیں کہ ہر مجلس کے حسب قواعد نمائندگان اجتماع میں ضرور شرکت فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام احمدیہ مرکزیہ)

بجٹ اطفال الاحمدیہ

جن مجالس اطفال الاحمدیہ نے ابھی تک نئے مالی سال کا بجٹ بنا کر مرکز میں نہیں بھجوایا ان سے گزارش ہے کہ جلد از جلد اپنے بجٹ مکمل کر کے مرکز میں بھجوائیں اور اپنے بجٹ کے مطابق پہلی سہ ماہی کا چندہ بھی ارسال کریں۔ (سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ہفتہ صفائی

۶ امان تا ۱۲ امان (مارچ)

مجالس خدام الاحمدیہ کو پہلے بھی مرکز کے ذریعہ اطلاع دی جا چکی ہے کہ مقامی طور پر ۶ امان سے ۱۲ امان تک ہفتہ صفائی کا اہتمام کیا جائے۔ اس ہفتہ میں خدام بدن کی صفائی (دانت ہاتھ پیر، منہ وغیرہ) اور خوشبو کا استعمال۔ کپڑوں کی صفائی۔ کمرے کی صفائی۔ گھر کی صفائی۔ ماحول کی صفائی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ نیز یہ پروگرام ایک منظم سکیم کے تحت عمل میں لایا جائے۔ اسی طرح مکھی اور دیگر مضر صحت جراثیم کے انسداد کے لئے ایک کامیاب مہم چلائی جائے۔ جراثیم کش ادویہ کو حاصل کر کے ایک معین پروگرام کے تحت ان جگہوں پر چھڑکاؤ کیا جائے جہاں ان کی افزائش ہوتی ہے۔ تمام قائدین کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس ہفتہ صفائی کو پورے طور پر کامیاب کرنے میں بھرپور سعی فرمائیں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

سٹوڈنٹس یونین تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام اردو مباحثہ

سٹوڈنٹس یونین گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ ۵ فروری ۱۹۶۷ء سات بجے شام کالج ہال میں ایک اردو مباحثہ منعقد ہوا۔ قرارداد زیر بحث تھی:

احساس مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

صدر یونین مکرم بشارت اللہ صاحب نے اس تقریب کی صدارت کی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ملک ظہیر الدین سیکرٹری یونین نے انجام دیئے۔ منصفین کے فرائض پروفیسر اسرار حسین صاحب بخاری (منصف اعلیٰ) پروفیسر مسیح احمد صاحب اور پروفیسر محمد داؤد منیر صاحب نے انجام دیئے۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق شمس الحق طیب اول، آفتاب احمد دوم اور عبدالرحیم سوم رہے۔ قائد ایوان کے فرائض سید توقیر عباس اور قائد حزب اختلاف کے فرائض شمس الحق طیب نے انجام دیئے۔ اس کے بعد صدر یونین نے ایوان سے قرارداد کے متعلق رائے طلب کی۔ ایوان کی اکثریت نے اس قرارداد کو رد کر دیا۔ آخر میں منصف اعلیٰ پروفیسر اسرار حسین صاحب بخاری نے انعامات تقسیم فرمائے۔

بعدہٗ صدر یونین نے حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس تقریب کے اختتام کا اعلان کیا۔

(سیکرٹری یونین)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

(مینیجر)

شفا میڈیکو

• گزشتہ ۳۰ برس سے مریضوں کی خدمت کے لئے دن رات کھلی رہتی ہے۔
• ہر قسم کی اعلیٰ اور معیاری ادویات جو کہ شک و شبہ سے بالاتر ہیں کا پورا سٹاک موجود رہتا ہے۔
• ڈاکٹری نسخہ جات بنانے کے لئے مکمل ڈسپنسری۔
• نہایت خلیق و متحمل مزاج اور وسیع تجربہ رکھنے والا عملہ آپکی تشریف آوری کا ہر وقت منتظر رہتا ہے۔

شفا میڈیکو

چوک میو ہسپتال لاہور فون ۶۳۶۹۲

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹیز ہوٹل

لاہور

آ گیا آ گیا تازہ سٹاک

گرم کشمیری شالیں
زنانہ و مردانہ ہر قسم
دُھسے مرینہ وغیرہ
ریڈی میڈ عوامی سوٹ
زنانہ و مردانہ
کامدار اور پرنٹ قمیضیں
لٹھے کی شلواریں اور پاجامے

الفردوس کلاتھ مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی، لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور ۹

تشریف لائیے

فون نمبر ۶۰۲۲۰

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹفک سٹور

فون ۶۲۴۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ قرآن مجید کی رپورٹ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے دسمبر ۱۹۷۵ء میں اخبار الفضل کے ذریعہ یکم فروری ۱۹۷۶ء سے ہفتہ قرآن مجید منانے کے لئے اعلان کیا گیا تھا۔ نیز جماعتوں کی سہولت کے لئے تجویز کردہ عناوین پر مختصر نوٹ بھی شائع کئے گئے تھے۔ اس ہفتہ کے منانے کے متعلق مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے رپورٹیں موصول ہو چکی ہیں۔

ان کی بھجوائی ہوئی رپورٹوں نے نام دعا کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ امید ہے کہ باقی جماعتیں بھی اپنی رپورٹیں دفتر میں ریکارڈ کی غرض سے جلد از جلد بھجوائیں۔

جماعتہائے احمدیہ:۔ لائلپور۔ راولپنڈی۔ حیدرآباد۔ کراچی۔ خوشاب۔ سمن آباد لاہور۔ گنج لاہور۔ منانگرہل۔ کنری سندھ۔ ہری پور ہزارہ۔ لجنہ اماء اللہ کنری۔ ڈیرہ غازی خان۔ بہاولپور۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ سکھر۔ گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر (نواب شاہ)۔ ملتان۔ لجنہ اماء اللہ ملتان۔ چک نمبر ۵ ضلع بدین۔ گوجرانوالہ۔ تخت ہزارہ۔ ساہیوال۔ سانگھڑ۔ سیالکوٹ۔ جہل بھٹیاں (جھنگ)۔ لجنہ اماء اللہ بشیر آباد (سندھ)۔ میانوالی۔ چک نمبر NP - ۱۶۷ رحیم یار خان)۔ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

محلہ جات ربوہ:۔ دارالصدر غربی۔ دارالصدر شمالی۔ دارالصدر شرقی۔ دارالصدر جنوبی دارالرحمت شرقی۔ دارالرحمت وسطی۔ دارالرحمت غربی۔ فیکٹری ایریا۔ دارالبرکات۔ دارالنصر شرقی۔ دارالنصر غربی۔ دارالعلوم شرقی۔ دارالعلوم غربی۔ دارالفضل۔ دارالیمن۔ لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ تعلیم القرآن)

شکریہ احباب و درخواست دعا

میرے بیٹے عزیز قدرت اللہ کے اکلوتے لڑکے کی وفات پر احباب نے اظہار افسوس کیا اور دعاؤں کے ذریعہ ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت اور بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل نو ماہ کے بعد ہمیں نعم البدل لڑکا عطا فرمایا ہے۔

خاکسار احباب کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ درخواست دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے عمر دراز کرے اور صحت کے ساتھ خادم دین بنائے۔ آمین۔

(بشیر احمد چیمہ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان)

ایک تحفہ

اگر آپ اپنے عزیزوں اور بچوں کو کوئی تحفہ دینا چاہتے ہوں تو ماہنامہ تشحیذ الاذہان ان کے نام جاری کروائیں۔ انشاء اللہ ایک بہترین تحفہ ثابت ہوگا۔

قیمت سالانہ ۱۰/- روپے۔

(مینجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

وقف جدید اور مجالس انصار اللہ

(۱) بعض مجالس کی ماہانہ رپورٹوں میں وقف جدید کے سلسلہ میں صرف یہ درج ہوتا ہے کہ کام ہو رہا ہے حالانکہ رپورٹ اعداد و شمار کے ساتھ ہونی چاہیئے مثلاً کل وعدہ وقف جدید اتنی رقم کا تھا۔ مزید وعدہ جات اس ماہ اتنی رقم کے لئے گئے اور اس ماہ اتنی رقم کی وصولی کی گئی اور کل وصولی اتنی ہو گئی۔ دفتر اطفال کے سلسلہ میں بھی اس قسم کی رپورٹ آنی چاہیئے تا مرکز کو کام کی رفتار کی کمی و بیشی کا علم ہوتا رہے اور مرکز اس سلسلہ میں ہدایات جاری کر سکے۔

(۲) ہر مجلس میں وقف جدید کا شعبہ کسی مخصوص رکن کے سپرد ہونا چاہیئے جیسے نائب زعیم وقف جدید کہا جائے۔ ایک شخص کے پاس ایک سے زائد شعبہ جات بھی ہو سکتے ہیں۔

براہ کرم زعماء کرام تقسیم عمل کریں اور پھر خود قائدین کی نگرانی فرمائیں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

۳۰ دسمبر ۱۹۷۵ء کو میری بچی عزیزہ امۃ المتین سلمہا اللہ تعالیٰ کا نکاح ہمراہ عزیز آفتاب احمد ناز محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور نے مسجد فضل لائل پور میں پڑھا۔ ۱۵ فروری کو عزیزہ کا رخصتانہ ہوا جس میں محترم مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لائل پور، چوہدری احمد دین صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ ضلع لائل پور و چوہدری عبدالغنی صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ لائل پور شہر نے شرکت فرما کر اپنی دعاؤں سے بچی کو رخصت کیا۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک ہو اور دولہا و دلہن دونوں کو اپنے فضلوں سے نوازے اور ان کا خود حامی و ناصر ہو۔

(محمد رشید احمد ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر حلقہ سمن آباد۔ لائل پور)

شفا میڈیکو
ایکسرے ڈیپارٹمنٹ

- فیس ایکسرے ۱۶/- روپے
- فیس ای سی جی ۳۰/- ″
- گھر پر ایکسرے کرنے کی فیس ۵۰/- ″
- گھر پر ای سی جی کرنے کی فیس ۵۰/- ″

گاڑی کا انتظام فرم کرے گی۔
خون، بلغم، پیشاب وغیرہ کے امتحان کا مکمل انتظام ہے۔
ہمارا ۲۰ سالہ تجربہ اور نیک شہرت حسن کارکردگی کی ضمانت ہے۔
شفا میڈیکو ایکسرے ڈیپارٹمنٹ
چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون ۶۲۶۹۳

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ اذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی فنشی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ایکو الیکٹرک موٹرز
½ تا ۴۰ ہارس پاور — تھری فیسیز
امپورٹڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لیے
قیمت مناسب — ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں!
الویسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۶۵

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری۔ گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴